Time:
2:00 hours

NAME - SEHER NOOR
Batch - 042
Assignment (1)

سوال: اسلام سے کیا مراد ہے؟ اسلام کی نمایاں خصوصیات کے بیان کریں۔

جواب:

اسلام:

* **لفظی معنی:** اسلام کے لفظی معنی "امن و سلامتی" کے ہیں۔ علاوہ ازیں اسلام کے معنی "سپرد کرنے" اور "اطاعت" کے بھی ہیں۔

* **اصطلاح میں اسلام سے مراد:** اللہ کی اطاعت کرتے ہوئے امن و سلامتی کے رستے پہ چلنا۔

* **شریعت کے لحاظ سے** اسلام سے مراد ہے اللہ کے احکامات کی پیروی کرتے ہوئے امن کے رستے میں داخل ہونا۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں
ترجمہ: "اللہ تعالیٰ کے نزدیک دین صرف اسلام ہے۔" **(القرآن)**۔ چنانچہ اس آیت سے ہم اس بات کا اندازہ بخوبی لگا سکتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک "اسلام" یعنی "امن" کا راستہ ہی صرف ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔

← حدیث قدسی میں بیان ہے جس کا مفہوم ہے کہ اسلام سے مراد ہے اللہ تعالیٰ کی توحید اور رسالت کی شہادت دینا اور ان کے بتاتے ہوئے احکامات پر عمل کرنا۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے

اقرار کرنا تو ضروری ہے ہی لیکن اسکے ساتھ عمل کو یقینی بنانا بھی بہت ضروری ہے۔

← اللہ تعالیٰ کے احکامات سے مراد ارکان اسلام ہیں۔ جیسا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
"کہ نماز قائم کرو" نماز وہ عمل ہے جس کا طریقہ تو قرآن مجید میں موجود نہیں لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات سے ہمیں اس کے بارے میں آگاہی ملی ہے۔

← مندرجہ بالا حدیث قدسی کے مطابق اسلام صرف آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانے کا نام نہیں بلکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو آخری نبی ماننا بھی ہے۔ یعنی عقیدہ ختم نبوت کا اقرار بھی لازمی ہے۔ جیسا کہ قرآن کریم میں اللہ پاک ارشاد فرماتے ہیں کہ:
محمد صلی اللہ علیہ وسلم تم میں سے کسی کے باپ نہیں (القرآن)
اس آیت سے ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ نبوت کا سلسلہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر ختم ہوتا ہے۔

← ڈاکٹر حمید اللہ کے مطابق اسلام ایک توحید پرست دین ہے۔ جو صرف حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے سے ہم تک پہنچا ہے۔ یہ بات بھی اس بات کو تقویت دیتی ہے کہ اسلام کے اجزاء میں عقیدہ رسالت ایک اہم جزو ہے۔

- اسلام کی تعریف **سید امیر علی** نے اسطرح کی ہے کہ اسلام سے مراد توحید کا اقرار اور **امر بالمعروف و نہی عن المنکر** پر عمل کرنا ہے۔

- پس یہ ثابت ہوتا ہے کہ اسلام ایک مکمل دین ہے۔ اسلام ایک رستہ ہے جو امت مسلمہ کی پیروی کرتا ہوا اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات تک پہنچاتا ہے۔ اسلام بہت سی نمایاں خصوصیات کا حامل اور تعصب و امتیاز سے بالاتر ہے۔

- اسلام کا تصور بہت واضح اور وسیع ہے۔ اسلام چونکہ ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ اس کے مختلف پہلوں ہیں۔ اگر انفرادی زندگی پر نظر ڈالی جائے تو دین اسلام ہمیں پیدائش سے لے کر زندگی کے اختتام تک مکمل رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ اسلام ہمیں روزمرہ کے معاملات کو پورا کرنے کی مکمل آگاہی فراہم کرتا ہے۔

- اسلام ہمیں بتاتا ہے کہ حقوق اللہ کیا ہے۔ ارکان اسلام اور ان کی اہمیت کیا ہے۔ جیسا کہ قرآن کریم کی ایک آیت کا مفہوم ہے کہ "نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو"۔ یعنی اللہ تعالیٰ کے احکامات صرف عبادت یعنی جسمانی عبادت تک ہی محدود نہیں بلکہ اس میں مالی عبادت بھی شامل ہے۔ جس سے انسانیت

کی ملائی ہو (سبحان اللہ)۔

← بادیگر اسلام ہمیں "حقوق العباد" کا حکم دیتا ہے جس میں والدین، میاں بیوی، پڑوسیوں جانوروں، بزرگوں وغیرہ کے حقوق شامل ہیں۔ یعنی اسلام ہمیں بتاتا ہے کہ ہمارا رویہ کیسا ہونا چاہیے۔ جیسا کہ قرآن کریم میں اللہ پاک ارشاد فرماتے ہیں جس کا مفہوم ہے کہ "جب تمہارے والدین بوڑھے ہو جائیں تو ان کے آگے اُف تک نہ کہو۔" اسی طرح میاں بیوی کے تعلقات یعنی بیوی کے حقوق سے متعلق آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث کا مفہوم ہے: "جو تم کھاؤ وہ اسے بھی کھلاؤ، جو تم پہنو وہ اسے بھی پہناؤ اور اپنی بیوی کے ساتھ اچھا سلوک رکھو۔" اس کے علاوہ ایک حدیث میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑوسیوں کے حقوق کی اہمیت کا ذکر فرمایا جس کا مفہوم ہے کہ "اللہ تعالیٰ نے پڑوسیوں کے حقوق کا اتنی بار ذکر فرمایا کہ مجھے خدشہ ہے کہیں وراثت میں بھی ان کو حصہ دار نہ بنا دیا جائے۔" یہ تمام ثبوت اس بات کی طرف اشارہ کرتے ہیں کہ اسلام ہمیں انسانیت کا سبق دیتا ہے۔

← اسلام نہ صرف انفرادی بلکہ معاشرتی زندگی سے متعلق بھی مکمل رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث کا مفہوم ہے کہ "رشوت لینے والا اور رشوت دینے والا دونوں جہنم میں جائیں گے۔"

← اسلام کی نمایاں خصوصیات:

یوں تو اسلام کی خصوصیات بہت زیادہ ہیں۔ جن میں سے چند نمایاں خصوصیات مندرجہ ذیل ہیں۔

(1) عقیدہ توحید:

اسلام کی سب سے پہلی نمایاں خصوصیت عقیدہ توحید ہے۔ عقیدہ توحید سے مراد خالصتاً اللہ تعالیٰ پر یقین رکھنا اور اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا۔ عقیدہ توحید کی ضد شرک ہے یعنی صرف اللہ کی عبادت ہی نہیں بلکہ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانا عقیدہ توحید کا حصہ ہے قرآن کریم میں سورۃ **اخلاص** کے اندر اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں "اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ ہی وہ جنا گیا۔ اور اس کا کوئی ہمسر نہیں"۔

(2) عقیدہ رسالت:

نبی ﷺ کو اللہ کا آخری نبی ماننا بھی اسلام کا ایک نمایاں پہلو ہے۔ اس سے مراد ہے عقیدہ ختم نبوت۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ خود قرآن کریم میں ارشاد فرماتے ہیں مفہوم "کہ محمد ﷺ تم میں سے کسی کے باپ نہیں اور وہ خاتم النبیین ہیں" اس بات سے ثابت ہوتا ہے کہ جنہوں نے بھی آپ ﷺ کے بعد نبوت کا دعویٰ کیا ہے وہ لوگ جھوٹ کے سوا کچھ نہیں

CamScanner

کہتے اور اللہ کے احکامات کو انہوں نے جھٹلایا ہے اور جو اللہ کے احکامات کو جھٹلاتا ہے اس کا ٹھکانا قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے جہنم قرار دیا ہے۔

(3) عملی دین:

اسلام کی ایک نہایت اہم اور بیش قیمت خوبی یہ ہے کہ اسلام عمل پر زور دیتا ہے۔ جیسا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک دعا ہے جس کا مفہوم ہے کہ "اے اللہ! میں آپ سے ایسے علم کا تقاضہ کرتا ہوں جو نفع دے اور ایسے عمل کا جو اللہ کے ہاں مقبول ہوں"۔ اسی طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث کا مفہوم ہے کہ "تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے"۔ یہ تمام دلائل اس بات کا ثبوت ہیں کہ اسلام عمل اور اصلاح پر زور دیتا ہے۔

(4) عالمگیر دین:

اسلام ایک عالمگیر دین ہے یعنی یہ تمام انسانیت کے لیے ہے۔ یعنی ہر رنگ و نسل کا شخص اسلام میں داخل ہو سکتا ہے۔ اگر ہم باقی مذاہب کی طرف دیکھیں تو وہ تعصب خود پرستی کا شکار ہیں۔ اسلام کے دروازے دنیا کے تمام لوگوں کے لیے کھلے ہیں۔ اس کا اندازہ ہم حج کے موقع سے بھی لگا سکتے ہیں۔ جو اس بات کا ثبوت دیتا ہے کہ پوری دنیا میں اسلام پھیلا ہوا ہے۔ اور پوری دنیا سے

مختلف رنگ و نسل کے لوگ تفرقات سے بالاتر
ایک خدائے حق کی عبادت کے لیے اکٹھا ہوتے
ہیں۔ جب کہ باقی مذاہب نسلی تعصبات،
رنگ و نسل کی تفریق میں پھنسے ہوتے ہیں۔
اس کی ایک موجودہ مثال امریکہ میں
سیاہ فام کے خلاف تعصب بھی ہے

(5) اخوت و بھائی چارہ:-

اسلام ہمیں اخوت و بھائی چارہ کا درس
دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے احکامات میں یہ
واضح کیا ہے امن سے رہا جائے۔ حضرت محمد ﷺ
کی تعلیمات بھی ہمیں آپس بھائی چارے کا
حکم دیتی ہیں۔ اس کی ایک مثال "میثاقِ مدینہ"
بھی ہے۔ جب آپ ﷺ نے فرمایا کہ "آج سے
تم سب بھائی بھائی ہو" یعنی مہاجر اور انصار۔
نہ صرف مسلمان بلکہ غیر مسلم بھی آپ ﷺ
کی تعلیمات کا انکار نہیں کر سکتے۔ آپ ﷺ
فتح مکہ کے بعد ایک مثالی اخوت حکومت
قائم فرمائی۔ اور ہمیشہ آپس میں نیک سلوک
اور اخوت کا درس دیا

(6) میانہ روی:

اسلام ہمیں اعتدال پسندی اور میانہ روی کا
حکم دیتا ہے۔ اسلام ہمیں فضول خرچی
سے منع کرتا ہے۔ جیسا کہ آپ ﷺ کی ایک
حدیث کا مفہوم ہے کہ "پانی ضائع مت کرو
بے شک تم ندی کے کنارے کھڑے ہوتے ہو"

اس کے ساتھ ہی بخل سے بھی منع فرمایا تاکہ اعتدال سے کام لیا جائے۔ جیسا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ "بخیل اللہ کا دشمن ہے"

(7) عدل و انصاف:

اسلام آپس یعنی باہمی معاملات میں عدل و انصاف سے کام لینے پر زور دیتا ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں ایک جگہ ارشاد فرماتے ہیں جس کا مفہوم ہے کہ "ناپ تول میں کمی نہ کرو" اور ایک اور جگہ ارشاد فرماتے کہ "ٹھیک ٹھیک تولو"۔ جس سے ثابت ہوتا ہے کہ اسلام کی تعلیمات عدل و انصاف پر مبنی ہیں۔

(8) نسلی قومی تعصب کا خاتمہ:

اسلام ہمیں نہ صرف اصولِ حیات اور واضح زندگی کے اصول دیتا ہے بلکہ قومیت اور نسلی تعصب کے خاتمے کا بھی حکم دیتا ہے۔ جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے "خطبہ حجۃ الوداع" کے موقع پر اس بات کا باضابطہ اعلان فرمایا کہ کسی کالے کو کسی گورے پر، کسی گورے کو کسی کالے اور کسی عربی کو عجمی اور کسی عجمی کو کسی عربی پر کوئی فضیلت حاصل نہیں سوائے تقویٰ کے

(9) اخلاقیات کا فروغ / حسنِ اخلاق:

اسلام ہمیں حسنِ اخلاق کا بھی درس دیتا ہے! اور حسنِ اخلاق سے مراد یہ ہے

کہ ہر ایک سے اچھا سلوک کیا جاتے۔ حیر وہ چاہیے انسان ہو یا جانور۔" آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بدو کو صرف اس وجہ سے ڈانٹا کہ اس کا اونٹ پیاسا تھا۔" آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث کا مفہوم ہے کہ "تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جس کا اخلاق اپنے گھر والوں سے اچھا ہے اور میں تم میں سے بہترین ہوں" اور اس بات میں کوئی شک نہیں مختلف روایات میں آتا ہے کہ جب حضرت عائشہؓ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملنے آتیں تو وہ آپ کھڑے ہوتے اور ان کا ماتھا چومتے۔ اس کے علاوہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک اور جگہ ارشاد فرمایا "وہ ہم میں سے نہیں جو اپنے چھوٹوں پر رحم اور بڑوں کی عزت نہیں کرتا"

(15) حصول علم کا فروغ:

علم انسان میں شعور پیدا کرتا ہے اور اسلام حصول علم کا سب سے بڑا علمبردار ہے۔ جیسا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے" یعنی علم اور عمل کو یہاں جوڑا گیا ہے۔ جیسا کہ قرآن کریم میں **سورۃ العلق** میں اللہ پاک ارشاد فرماتے ہیں کہ "پڑھ اپنے رب کے نام سے" اس آیت سے علم کی اہمیت اور زیادہ واضح ہو جاتی ہے۔

خلاصہ یہ ہے کہ اسلام مجموعہ ہے انفرادی
معاشرتی، معاشی اور دیگر اہم تعلیمات
کا جو صرف مسلمانوں ہی نہیں بلکہ غیر
مسلموں کے لیے بھی ایک قیمتی اثاثہ
ہے آگاہی کے لیے۔ اللہ تعالیٰ کی کے احکامات
اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات بغیر کسی
دوراتے کے مکمل ضابطہ حیات ہیں۔
جو ہر انسان یعنی پوری انسانیت کے
لیے بلا تفریق یکساں ہیں۔